إنما المؤمنون إخوة فأصلحوا بين أخويكم

تمام مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں ان کے درمیان صلح کراؤ!

تہمتِ وہابیت اور علمائے دیوبند

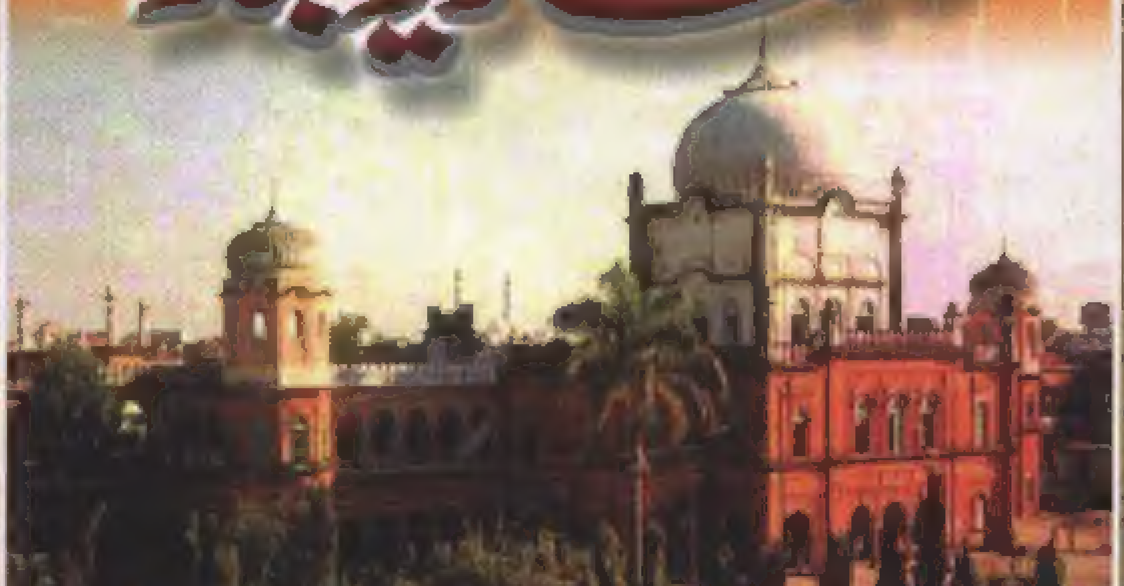

تالیف

جناب حضرت نثار احمد خان فتحی صاحب مدظلہ العالی

پسند فرمودہ

حضرت مفتی عبد المجید دین پوری مدظلہ

﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ﴾

"تمام مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں ان کے درمیان صلح کراؤ۔"

تہمتِ وہابیت
اور
علمائے دیوبند

تالیف

جناب حضرت نثار احمد خان فتحی مدظلہ

ناشر

مکتبۃ الشیخ

۳/۳۲۵ بہادر آباد کراچی نمبر ۵

فون: ۰۲۱۳-۴۹۳۵۴۹۳

۰۳۲۱-۲۲۷۷۹۱۰

نام کتاب .... تہمت وہابیت اور علمائے دیوبند
مؤلف .... جناب حضرت نثار احمد خان فتحی مدظلہ
ناشر .... مکتبۃ الشیخ ۲/۳۴۵ بہادر آباد کراچی

اشاعت: **مکتبہ خلیلیہ**
دکان ۱۹، اسلام کتب مارکیٹ، بنوری ٹاؤن، کراچی۔

دیگر ملنے کے پتے

کتب خانہ اشرفیہ .... اردو بازار، کراچی
زم زم پبلشرز .... اردو بازار، کراچی
کتب خانہ مظہری .... گلشن اقبال، کراچی
اقبال بک سینٹر .... صدر، کراچی
دارالاشاعت .... اردو بازار، کراچی
اسلامی کتب خانہ .... بنوری ٹاؤن، کراچی
مکتبہ انعامیہ .... اردو بازار، کراچی
مکتبہ عمر فاروق .... شاہ فیصل کالونی، کراچی
مکتبہ رحمانیہ .... لاہور
ادارہ اسلامیات .... لاہور
مکتبہ قاسمیہ .... لاہور
مکتبہ حرمین .... لاہور
المیزان .... لاہور
مکتبہ حقانیہ .... ملتان
مکتبہ رشیدیہ .... کوئٹہ

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱	پسند فرمودہ.... حضرت مفتی عبدالمجید دین پوری مدظلہ	۸
۲	سبب تالیف	۹
۳	واحسرتا	۱۰
۴	مخالفین کے متعلق علماء دیوبند کا طرز عمل	۱۵
۵	حنفی مذہب والوں کا خون حلال ہے	۲۲
۶	غیر منقسم ہندوستان میں مذہبی تناظر	۲۵
۷	محمد علی مونگیری کا خط مولوی احمد رضا خاں کے نام	۲۶
۸	فتنہ وہابیت	۲۷
۹	علمائے دیوبند کی طرف وہابیت کی نسبت کیوں کی گئی؟	۲۹
۱۰	مخالفین کی ایذاء برداشت کرنا انبیاء کی سنت ہے	۳۰
۱۱	شیخ الاسلام تقی الدین سبکی رحمہ اللہ کا قول	۳۶
۱۲	وہابیوں کے عقائد	۳۷
۱۳	ایک پرلطف اور عجیب واقعہ	۴۱
۱۴	اہل حق کو وہابی کہنا محض بہتان ہے	۴۲
۱۵	نسبت وہابیت کی تکذیب	۴۲
۱۶	نسبت وہابیت کے دلچسپ واقعات	۴۵

حضرت میاں شیر محمد صاحب شرقپوری:

خزینہ معرفت کے مصنف حضرت ابراہیم قصوری کتاب میں لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ بندہ حضرت میاں صاحب علیہ الرحمۃ کے ہمراہ مکان شریف عرس کے موقع پر گیا۔ سردی کا موسم تھا۔ عشاء کی نماز کے بعد آپ ایک مکان پر تشریف فرما ہوئے تمام یار مراقبہ اور ذکر میں مشغول تھے۔ لاہور کا ایک نعت خواں آیا اس نے نعت پڑھنے کی اجازت چاہی۔ میاں صاحب نے نیم رضامند ہوکر اجازت دے دی جب وہ نعت پڑھ چکا تو آپ نے بندہ سے فرمایا کہ میں کیا کروں کہ اس کے پڑھنے سے میری طبیعت بدل گئی۔ پھر آپ نے اپنی مسجد میں نعت خوانی بند کردی اس سے پہلے آپ کی مسجد میں نعت خوانی ہوا کرتی تھی اور آپ سنا کرتے تھے اور خود بھی اشعار پڑھتے اور نعت خوانوں کو نعت کی کاپیاں لکھ کر دیا کرتے تھے۔

جب آپ کا مشرب عالی ہوگیا تو آپ کی مجلس شعر واشعار سے خالی ہوگئی۔ آپ ہر وقت قال اللہ وقال الرسول ہی فرمایا کرتے تھے اور یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ نبی کریم ﷺ کی تعریف لفظوں اور نظموں میں نہیں ہے بلکہ حال میں ہے۔ تم ایسے بن جاؤ کہ تمہارا ہر فعل، ہر حرکت، ہر قول اور ہر عمل سنت رسول اللہ ﷺ کے مطابق ہوجائے۔ بعض بے سمجھ کہہ دیتے ہیں کہ یہ مسجد وہابیوں کی ہے۔

مشرب عالی کی اس تبدیلی نے حضرت میاں صاحب کو اتباع سنت نبوی علی صاحبہا الصلوۃ والسلام کے اس مقام رفیع پر فائز کردیا جو سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کا خاص حصہ ہے لیکن اہل بدعت کب خاموش رہ سکتے تھے انہوں نے حسب عادت حضرت میاں صاحب کو وہابی اور ان کی مسجد کو وہابیوں کی مسجد کہنا شروع کردیا۔ (خزینہ معرفت: صفحہ ۲۱۷)

حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمہ اللہ:

خواجہ صاحب حضرت سلیمان تونسوی رحمہ اللہ تعالیٰ کے خلیفہ ارشد تھے آپ کے ملفوظ "مرءات العاشقین" میں لکھا ہے کہ ایک مرتبہ آپ نے فرمایا کہ مرد کامل ہر مظہر میں ظہور کرتا ہے۔

مولوی نور احمد چنیوٹی خلیفہ حضرت امام علی شاہ نقشبندی نے عرض کیا کہ بعض لوگ ہمیں وہابی ہونے کا طعنہ دیتے ہیں۔ آپ نے مولوی صاحب کے پاس خاطر کے لیے فرمایا بعض اوقات مرد کامل کے کچھ طریقے عام لوگوں سے مختلف ہوتے ہیں پھر اس سلسلے میں ایک واقعہ بیان کیا کہ ایک فاضل رجل کچھ مدت تک لال شہباز کے روضے پر مقیم رہا اس دوران اس کی حالت یہ تھی کہ کسی وقت وہ تفسیر اور حدیث کا درس دیتا۔ کبھی مراقبے میں ہوتا اور کبھی بھنگ پینے والے ملنگوں میں جا بیٹھتا۔

مرید کو چاہیے کہ ہر ایک کی خدمت کرے اور ادب سے پیش آئے کیونکہ خدا کے کامل بندے ہر لباس میں پائے جاتے ہیں۔ اور ان کے طفیل بعض لوگ سعادت دارین حاصل کرتے ہیں۔

شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ:

مولانا عبید اللہ انور رحمۃ اللہ علیہ نے ۶ اگست ۷۶ء کی مجلس میں فرمایا کہ ایک عورت میری شادی کے بعد حضرت لاہوری رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی حضرت صاحب میں اور میرا خاوند آپ سے بدگمان تھے اور آپ کو وہابی سمجھتے تھے لیکن اب ہم نے اپنے اس عقیدے سے توبہ کرلی ہے اور ہماری توبہ کا واقعہ یہ ہے کہ جب آپ کے لڑکے کی شادی تھی تو میں نے دیکھا ایک ہنڈیا چولہے پر رکھی ہے اور اس میں سے مہمانوں کو سالن